دانتوں میں کھانے کے ذرات ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-65

تاریخ اجراء: 05 رجب المرجب 1442ھ / 18 فروری 2021ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ دانتوں میں کھانے کے ذرات پھنسے ہونے کی حالت میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دانتوں میں کھانے کے ذرات پھنسے ہونے کی صورت میں نماز ہو جاتی ہے لیکن یاد رہے کہ نماز پڑھتے ہوئے اگر کھانے کے اجزاء منہ میں ہوں تو اس سے فرشتوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے لہذا کھانا کھانے کے بعد مسواک یا خلال کرنے کی عادت بنانی چاہئے تاکہ منہ ذرات سے صاف ہو جائے۔

یہ مسئلہ بھی ذہن میں رہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے دانتوں میں کوئی چیز موجود ہو اور اسے نماز کے دوران نگل گیا تو اگر وہ چیز چنے سے کم تھی تو نماز مکروہ ہو گی اور اگر چنے کے برابر یا اس سے زائد تھی تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”یہ کامل تصفیہ (یعنی مکمل صفائی) بھی بہت مؤکد ہے۔ متعدد احادیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جب بندہ نماز کو کھڑا ہوتا ہے، فرشتہ اس کے منہ پر اپنا منہ رکھتا ہے، یہ جو کچھ پڑھتا ہے اس کے منہ سے نکل کر فرشتہ کے منہ میں جاتا ہے، اُس وقت اگر کھانے کی کوئی شے اُس کے دانتوں میں ہوتی ہے ملائکہ کو اُس سے ایسی سخت ایذا ہوتی ہے کہ اور شے سے نہیں ہوتی۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج1، حصہ2، ص839، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا، اگر چنے سے کم ہے نماز فاسد نہ ہوئی مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے تو فاسد ہو گئی۔“ (بہار شریعت، ج1، ص610، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net